SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر XV مجریہ ۲۰۱۲
SINDH ACT NO.XV OF 2012
شہید بینظیر بھٹو یونیورسٹی آف وٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز سکرنڈ ایکٹ، ۲۰۱۲
THE SHAHEED BENAZIR BHUTTO UNIVERSITY OF VETERINARY AND ANIMAL SCIENCES SAKRAND ACT, 2012

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید
(Sections) دفعات

باب -I
شروعاتی

PRELIMINARY

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
۲۔ تعریف
Definitions

باب -II
یونیورسٹی

THE UNIVERSITY

۳۔ ہیئت
Incorporation
۴۔ یونیورسٹی کے اختیارات
Powers of the University
۵۔ یونیورسٹی کا دائرہ اختیار

Jurisdiction of the University

٦۔ یونیورسٹی سارے درجات، طبقات، عقیدے وغیرہ کے لیئے کھلی ہوگی

University opens to all classes, creeds, etc

٧۔ یونیورسٹی کی تدریس

Teaching ate the University

باب -III

یونیورسٹی کے عملدار

OFFICERS OF THE UNIVERSITY

٨۔ یونیورسٹی کے عملدار

Officers of the University

٩۔ چانسلر

Chancellor

١٠۔ معائنہ

Visitation

١١۔ پرو چانسلر

Pro Chancellor

١٢۔ وائس چانسلر

Vice Chancellor

١٣۔ وائس چانسلر کے اختیارات اور ذمیداریاں

Powers and duties of the Vice Chancellor

١۴۔ پرو وائس چانسلر

Pro Vice Chancellor

١۵۔ رجسٹرار

Registrar

١۶۔ مالیات کا ڈائریکٹر

Director of Finance

١٧۔ ریزیڈنٹ آڈیٹر

The Resident Auditor

١٨۔ امتحانات کا کنٹرولر

Controller of Examinations

۱۹۔ ڈائریکٹر پلاننگ اینڈ ڈولپمنٹ

The Director Planning and Development

۲۰۔ دوسرے کل وقتی عملدار

Other whole time Officers

باب -IV

یونیورسٹی کی اتھارٹیز

AUTHORITIES OF THE UNIVERSITY

۲۱۔ اتھارٹیز

Authorities

۲۲۔ سینیٹ

Senate

۲۳۔ سینیٹ کے اختیارات اور کام

Powers and Functions of the Senate

۲۴۔ سنڈیکیٹ

The Syndicate

۲۵۔ سنڈیکیٹ کے اختیارات اور ذمیداریاں

Powers and duties of Syndicate

۲۶۔ اکیڈمک کاؤنسل

Academic Council

۲۷۔ اکیڈمک کاؤنسل کے اختیارات اور ذمیداریاں

Powers and duties of the Academic Council

۲۸۔ دوسری اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات

Constitution, functions and powers of other Authorities

۲۹۔ کچھ اتھارٹیز کی طرف سے کمیٹیوں کی تقرری

Appointment of committees by certain Authorities

باب -V

قوانین، ضوابط اور قواعد

STATUTES, REGULATIONS AND RULES

۳۰۔ اسٹیچوٹس

۳۱۔ ضوابط

Statutes

۳۲۔ اسٹیچوٹس اور ضوابط کی ترمیم اور منسوخی

Regulations

Amendment and repeal of statutes and regulations

۳۳۔ قواعد

Rules

باب -VI

تعلیمی اداروں کا یونیورسٹی سے الحاق

AFFILIATION OF EDUCATIONAL INSTITUTIONS

TO THE UNIVERSITY

۳۴۔ الحاق

Affiliation

۳۵۔ الحاق شدہ اداروں کی طرف سے کورسز کا اضافہ

Addition of courses by affiliated educational institutions

۳۶۔ الحاق شدہ تعلیمی اداروں کی طرف سے رپورٹس

Reports from affiliated educational institutions

۳۷۔ الحاق ختم کرنا

Withdrawal of affiliation

۳۸۔ الحاق سے انکار یا ختم کرنے کے خلاف اپیل

Appeal against refusal or withdrawal of affiliation

باب -VII

یونیورسٹی فنڈ

UNIVERSITY FUND

۳۹۔ یونیورسٹی فنڈ

University Fund

۴۰۔ آڈٹ اور اکاؤنٹس

Audit and Accounts

باب -VIII

عام گنجائشیں

GENERAL PROVISIONS

۴۱۔ ملازمت سے رٹائرمنٹ

Retirement from Service

۴۲۔ سبب بتانے کا موقعہ

Opportunity to show case

۴۳۔ اپیل یا نظرثانی

Appeal or review

۴۴۔ پینشن، انشورنس، گریچوئٹی، پرووڈنٹ فنڈ اور بینیوولنٹ فنڈ

Pension, insurance, Gratuity, Provident Fund and Benevolent Fund

۴۵۔ اتھارٹیز کے میمبرز کے عہدے کی مدت کی شروعات

Commencement of term of office of members of Authorities

۴٦۔ اتھارٹیز میں عارضی آسامیوں پر بھرتی

Filling of Casual Vacancies in authorities

۴۷۔ اتھارٹیز کی تشکیل میں غیر موثر ہونا

Voids in the constitution of Authorities

۴۸۔ اتھارٹیز کی میمبرشپ کے حوالے سے تکرار

Disputes about membership of Authorities

۴۹۔ اتھارٹیز کی کارروایاں آسامیوں کی وجہ سے بے موثر ہونا

Proceedings of the Authorities and invalidated by vacancies

۵۰۔ فرسٹ اسٹیچوٹس

First Statutes

۵۱۔ دائرہ اختیار پر پابندی

Bar of Jurisdiction

۵۲۔ ضمانت

Indemnity

۵۳۔ عملداروں، اساتذہ یا ملازمین کو کسی حکومت یا تنظیم کے زیر دست کام کرنے کے لیئے طلب کرنا

Power to require officers, teachers or employees to serve under any Government or Organizations

فرسٹ اسٹیچوٹس

The First Statutes

(ملاحظہ کریں دفعہ ۴۵)

۱۔ فیکلٹیز

Faculties

۲۔ ڈین

Dean

۳۔ تدریسی شعبہ

Teaching Department

۴۔ بورڈ آف اسٹڈیز

Board of Studies

۵۔ اعلیٰ مطالعوں اور تحقیق کا بورڈ

Board of Advanced studies and Research

۶۔ سلیکشن بورڈ

Selection Board

۷۔ سلیکشن بورڈ کے کام

Functions of Selection Board

۸۔ مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی

The finance and Planning Committee

۹۔ مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی کے کام

Functions of the Finance and Planning Committee

۱۰۔ الحاق کمیٹی

Affiliation Committee

۱۱۔ نظم و ضبط کمیٹی

Discipline Committee

سندھ ایکٹ نمبر XV مجریہ ۲۰۱۲

SINDH ACT NO.XV OF 2012

شہید بینظیر بھٹو یونیورسٹی آف وٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز سکرنڈ ایکٹ، ۲۰۱۲

THE SHAHEED BENAZIR BHUTTO UNIVERSITY OF VETERINARY AND ANIMAL SCIENCES SAKRAND ACT, 2012

[۱۳ ستمبر، ۲۰۱۲]

تمہید (Preamble)

ایکٹ جس کے ذریعے سکرنڈ میں پالتوں جانوروں کی طبابت اور جانوروں کی علوم کے کے

باب -I شروعاتی مختصر عنوان اور شروعات Short title and commencement تعریف Definitions	متعلق شہید بینظیر بھٹو یونیورسٹی پالتوں جانورں کی طبابت اور جانورں کی علوم کے کے متعلق قائم کی جائے گی۔ جیسا کہ سکرنڈ میں شہید بینظیر بھٹو یونیورسٹی پالتوں جانورں کی طبابت اور جانورں کی علوم کے متعلق کا قیام اور اس سے متعلقہ معاملات کے لیئے قدم اٹھانا مقصود ہے؛ اس کو اس طرح بنا کر عمل میں لایا جائے گا:

باب -I
شروعاتی

PRELIMINARY

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو شہید بینظیر بھٹو یونیورسٹی آف وٹرنری اینڈ اینمل سائنسز سکرنڈ ایکٹ، ۲۰۱۲ کہا جائے گا۔
(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔
۲۔اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) "اکیڈمک کاؤنسل" سے مراد یونیورسٹی کی اکیڈمک کاؤنسل؛
(b) "الحاق شدہ کالج"سے مراد یونیورسٹی سے الحاق شدہ کالج لیکن اس کی طرف سے سنبھالا یا چلایا نہ جائے؛
(c) "اتھارٹی" سے مراد دفعہ ۲۱ کے مطابق یونیورسٹی کی اتھارٹیز میں سے کوئی ایک؛
(d) "چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا چانسلر؛
(e) "چیئرمین" سے مراد تدریسی شعبے کا سربراہ؛
(f) "کالج" سے مراد ایک تشکیل دیا گیا کالج یا الحاق شدہ کالج؛
(g) "کمیشن" سے مراد ہائیر ایجوکیشن

کمیشن؛

(h) "تشکیل دیا گیا کالج" سے مراد کالج جو یونیورسٹی کی طرف سے سنبھالا یا انتظام کیا جائے؛

(i) "تشکیل دیا گیا ادارہ" سے مراد ادارہ جو یونیورسٹی کی طرف سے سنبھالا یا انتظام کیا جائے؛

(j) "ڈین" سے مراد فیکلٹی کا سربراہ؛

(k) "ڈائریکٹر" سے مراد تدریسی ڈویزن یا یونیورسٹی کی طرف سے تشکیل دیئے گئے ادارے کے طور پر قائم کردہ ادارے کا سربراہ؛

(l) "تعلیمی ادارہ" سے مراد ایک ادارہ جو فیکلٹی سے متعلقہ مضمون یا مضامین میں تعلیم دیتا ہو؛

(m) "فیکلٹی" سے مراد یونیورسٹی کی فیکلٹی؛

(n) "حکومت" سے مراد حکومت سندھ؛

(o) "اعزازی پروفیسر" سے مراد ایک پروفیسر جو اعزازی بنیاد پر تعلیمی خدمت دیتا ہو؛

(p) "عملدار" سے مراد دفعہ ۸ میں بیان کردہ یونیورسٹی کے عملداروں میں سے کوئی ایک؛

(q) "بیان کردہ" سے مراد قوانین ضوابط اور قواعد میں بیان کردہ؛

(r) "پرنسپال" سے مراد تشکیل دیئے گئے یا الحاق شدہ کالج کا سربراہ؛

(s) "پرو چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا پرو چانسلر؛

(t) "پروفیسر امیریٹس" سے مراد یونیورسٹی میں کام کرنے والا ایک رٹائرڈ پروفیسر؛

(u) "پروفیشنل کالج" سے مراد ایک کالج جو اینمل پروڈکشن، بزنس مینجمنٹ، وٹرنری سائنسز، فشریز اور جنگلی حیات یا ایسے دوسرے کسی مضمون یا مضامین میں تعلیم دے رہا ہو، جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو؛

(v) "پرو وائس چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا پرو وائس چانسلر؛

(w) "رجسٹرڈ گریجوئیٹ" سے مراد یونیورسٹی کا گریجوئیٹ جس کا نام یونیورسٹی کی طرف سے رکھے گئے رجسٹر میں داخل ہو؛

باب -II
یونیورسٹی
ہیئت
Incorporation

(x) "رجسٹرار" سے مراد یونیورسٹی کا رجسٹرار؛

(y) "تحقیقی عملدار" سے مراد یونیورسٹی کی طرف سے تحقیق کے لیئے مقرر کردہ کل وقتی شخص اور جو رینک میں یونیورسٹی کے استاد کے برابر ہوگا؛

(z) "سینیٹ" سے مراد یونیورسٹی کی سینیٹ؛

(aa) "قوانین، ضوابط اور قواعد" سے مراد اس ایکٹ کی تحت ترتیبوار بنائے گئے قواعد، ضوابط اور قواعد؛

(bb) "سنڈیکیٹ" سے مراد یونیورسٹی کی سنڈیکیٹ؛

(cc) "استاد" جس میں شامل ہیں یونیورسٹی یا کالج کی طرف سے ڈگری، آنرس یا پوسٹ گریجوئیٹ کلاسز کے لیئے کل وقتی مقرر کردہ پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر اور لیکچرر اور ایسے دوسرے افراد جو ضوابط میں استاد کے طور پر واضح کیئے جائیں؛

(dd) "تدریسی شعبہ" سے مراد یونیورسٹی کی

طرف سے قائم کردہ اور سنبھالا گیا یا پہچان دیا گیا تدریسی شعبہ؛

(ee) "یونیورسٹی" سے مراد اس ایکٹ کی تحت قائم کردہ شہید بینظیر بھٹو یونیورسٹی آف وٹرنری اینڈ اینمل سائنسز ایٹ سکرنڈ؛

(ff) "یونیورسٹی استاد" سے مراد یونیورسٹی کی طرف سے مقرر کردہ یا تنخواہ پر رکھا گیا کل وقتی استاد یا یونیورسٹی کی طرف سے اس طرح پہچان دیا گیا؛ اور

(gg) "وائس چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا وائس چانسلر۔

باب -II
یونیورسٹی

THE UNIVERSITY

یونیورسٹی کے اختیارات
Powers of the University

۳۔ (۱) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت سکرنڈ میں شہید بینظیر بھٹو یونیورسٹی آف وٹرنری اینڈ اینمل سائنسز قائم کی گئی ہے۔

(۲)یونیورسٹی مشتمل ہوگی:

(i) چانسلر، پرو چانسلر؛

(a) مین کیمپس میں وائس چانسلر، ڈینس، کالجوں کے پرنسپال، تشکیل دیئے گئے اداروں کے ڈائریکٹرس، تدریسی شعبوں کے چیئرمین، رجسٹرار، مالیات کے ڈائریکٹر، امتحانات کا کنٹرولر، چیف اکاؤنٹنٹ، ریزیڈنٹ آڈیٹر اور دوسرے ایسے عملدار جیسے بیان کیا گیا ہو؛ اور

(b)اضافی کیمپس میں، پرو وائس چانسلر، ڈینس، تدریسی شعبوں کے چیئرمین اور ایسے دوسرے عملدار جو چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر وقتاً فوقتاً مقرر کیئے جائیں۔

(ii)سینیٹ، سنڈیکیٹ، اکیڈمک کاؤنسل اور یونیورسٹی کی دوسری اتھارٹیز کے میمبر؛

(iii) یونیورسٹی کے سارے اساتذہ؛ اور
(iv) امیریٹس پروفیسرس؛
بشرطیکہ چانسلر، وائس چانسلر کی سفارش رپ یونیورسٹی کے ضابطے اور زیر انتظام ادارے یا کالج میں بورڈ آف گورنرس تشکیل دے سکتا ہے، جس میں شق (i) کی ذیلی شق (b) میں بیان کردہ عملدار اور ملازم شامل ہوں گے۔
(۲)یونیورسٹی شہید بینظیر بھٹو یونیورسٹی آف وٹرنری اینڈ اینمل سائنسز، سکرنڈ کے نام سے ایک باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کو حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی اور مذکورہ نام سے کیس کر سکے گی اور اس پر کیس ہو سکے گا۔
(۳)یونیورسٹی دونوں قسم کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنے، لیز پر لینے، فروخت کرنے یا دوسری صورت میں کسی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کو منتقل کرنے کے لیئے مجاز ہوگی، جو اس میں شامل ہو یا اس کی طرف سے حاصل کی گئی ہو۔
۴۔یونیورسٹی کو مندرجہ ذیل اختیارات ہوں گے:
(i) وٹرنری اور اینمل سائنسز، سوشل اور نیچرل سائنسز، ہیومنٹیز اور ایسی دوسری شاخوں میں تعلیم فراہم کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھےاور معلومات کے اضافے اور ترقی کے لیئے گنجائشیں بنانا، جیسے وہ طے کرے؛
(ii)یونیورسٹی یا کالج کی طرف سے پڑھائی کو کورس اور نصاب بیان کرنا؛
(iii)داخلا دینا اور امتحان لینا اور ان لوگوں کو جنہوں نے بیان کردہ شرائط کے تحت داخلا لی ہو اور امتحان پاس کیئے ہوں ان کو ڈگریز، ڈپلوماز، سرٹیفکیٹس اور دوسرے تعلیمی اعزاز دینا؛
(iv)اپنا الحاق کرنا یا دوسرے اداروں سے آپس میں جوڑنا اور تعلیم کی بہتری کے لیئے اپنے کام اور ذمیداریاں ادا کرنے کے لیئے فیکلٹیز اور

تدریسی شعبے قائم کرنا؛

(v)بیان کردہ طریقہ کار کے تحت حکومت کی سفارشوں پر چانسلر کی منظوری سے منظور شدہ افراد کو اعزازی ڈگریاں اور اعزاز دینا؛

(vi)ایسے افراد کو تعلیم دینا اور سرٹیفکیٹ اور ڈپلوماز دینا جو یونیورسٹی کے شاگرد نہ ہوں؛

یونیورسٹی کا دائرہ اختیار

Jurisdiction of the University

(vii)ایسے افراد کو ڈگریاں دینا جنہوں نے بیان کردہ شرائط کے تحت آزادانہ تحقیق کی ہو؛

(viii)تعلیمی اداروں کو بیان کردہ شرائط کے تحت الحاق دینا یا الحاق ختم کرنا؛

(ix)بیان کردہ شرائط کے تحت تعلیمی اداروں کو مراعات دینا یا ایسی مراعات کو ختم کرنا؛

(x)الحاق شدہ یا الحاق چاہنے والے کالجوں یا دوسرے تعلیمی اداروں کی جانچ پڑتا کرنا؛

(xi)دوسری یونیورسٹیز یا تربیت کی جگہوں پر پاس کردہ امتحانات یا تدریس کے گذارے ہوئے عرصے کو یونیورسٹی کے امتحانات کی تدریس کے عرصے کے برابر قبول یا ایسی درخواست کو رد کرنا؛

(xii)دوسری یونیورسٹیز اور اتھارٹیز سے اس طرح اور ایسے مقاصد کے لیئے تعاون کرنا جیسے وہ طے کرے؛

یونیورسٹی سارے درجات، طبقات وغیرہ کے لیئے کھلی ہوگی

University open to all classes, creeds, etc

(xiii)پروفیسر شپس، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپس، اسسٹنٹ پروفیسر شپس اور لیکچرر شپس اور دوسری آسامیاں پیدا کرنا اور اس سلسلےمیں افراد مقرر کرنا؛

(xiv)تحقیق، ترقی، انتظامی اور دوسرے متعلقہ مقاصد کے لیئے آسامیاں پیدا کرنا اور اس سلسلے میں افراد مقرر کرنا؛

(xv)یونیورسٹی کی مراعات میں داخل شدہ کالجوں اور تعلیمی اداروں کے تدریسی عملے کے منتخب میمبران کو توثیق دینا یا ایسے دوسرے لوگوں کو یونیورسٹی کے استاد کے طور

پر حیثیت قبول کرنا ، جیسے مناسب ہو؛

(xvi)فیلوشپس، اسکالرشپس، ایگزیبیشنز، برسریز، میڈلس اور انعام پیدا کرنا اور دینا، جیسے شرائط میں بیان کیا گیا ہو؛

یونیورسٹی کی تدریس
Teaching ate the University

(xvii)تربیت اور تحقیق کی ترقی کے لیئے فیکلٹیز، تدریسی شعبے، تحقیقی ادارے، ہنری مراکز، میوزیمس اور دوسرے تربیت کے مراکز قائم کرنا ان کی مرمت، دیکھ بھال اور چلانے کے لیئے انتظام کرنا، جیسے وہ طے کرے؛

(xviii)یونیورسٹی کی طرف سے بنائی گئی حکمت عملی کے تحت یونیورسٹی اور کالجوں اور تشکیل دیئے گئے اداروں کے شاگردوں کی رہائش پر ضابطہ رکھنا؛

باب -III
یونیورسٹی کے عملدار
یونیورسٹی کے عملدار
Officers of the University

(xix)رہائش کے ہالس بنانا اور سنبھالنا اور ہاسٹلس اور لاجنگس کو منظور کرنا اور لائسنس جاری کرنا؛

(xx)یونیورسٹی کے شاگردوں کی نظم و ضبط کی نظرداری کرنا اور ضابطہ رکھنا، شاگردوں کی ایکسٹرا کیوریکولر اور تفریحی سرگرمیوں کو فروغ دلانا اور ان کی صحت اور عام بہبود کو فروغ دلانے کے لیئے انتظام کرنا؛

(xxi)ایسی فیس اور دوسری چارجز طلب کرنا اور حاصل کرنا جیسے وہ طے کرے؛

(xxii)تحقیق اور صلاحکاری خدمات کے لیئے گنجائشیں بنانا اور ان مقاصد کے لیئے حکومت، تنظیموں، اداروں، باڈیز اور افراد سے بیان کردہ شرائط کے تحت انتظامات میں داخل ہونا؛

(xxiii)ٹھیکوں میں شامل ہونا، جاری رکھنا، تبدیل یا رد کرنا؛

(xxiv)جائیداد حاصل کرنا اور سنبھالنا، یونیورسٹی کو کی گئی گرانٹس، وصیتوں، ٹرسٹس، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسرے چندوں کو سنبھالنا اور ان کو اس طرح سرمایہ

چانسلر

Chancellor	کاری کرنا جیسے مناسب ہو؛

(xxv)تحقیق اور دوسرے کاموں کی چھپائی اور اشاعت کا بندوبست کرنا؛

(xxvi)ایسے دوسرے اقدام اٹھانا اور عمل کرنا جو مندرجہ بالا اختیارات سے منسلک ہوں یا نہیں، جیسے یونیورسٹی کے تدرسی، تربیت اور تحقیق والے مقاصد حاصل کرنا ضروری ہوں؛

۵۔(۱) یونیورسٹی حکومت کی طرف سے طے کردہ علائقائی حدود اور مذکورہ اداروں کے سلسلے میں اس ایکٹ کے تحت سونپے گئے اختیارات استعمال کرے گی:

بشرطیکہ حکومت یونیورسٹی سے مشورے سے عام یا خاص حکم کے ذریعے ایسے اداروں اور علائقائی حدود میں یونیورسٹی کے مندرجہ بالا اختیارات میں تبدیلی لا سکے گی۔

معائنہ
Visitation

(۲)کوئی بھی وٹرنری اور اینمل سائنسز کا تعلیمی ادارہ جو یونیورسٹی کی علائقائی حدود میں واقع ہو، یونیورسٹی اور حکومت کی منظوری کے علاوہ کسی دوسری یونیورسٹی سے الحاق نہ کرے گا یا دوسری یونیورسٹی کی مراعات حاصل نہیں کرے گا۔

(۳)یونیورسٹی بیان کردہ شرائط کے تحت دوسری کسی یونیورسٹی کی علاقائی حدود میں آنے والے کسی تعلیمی ادارے کو اپنی مراعات میں داخل کر سکتی ہے پھر وہ پاکستان کی حدود کے اندر یا باہر ہو، بشرطیکہ ایسی یونیورسٹی کی پیشگی منظوری لی گئی ہو۔

(۴)یونیورسٹی سندھ صوبہ میں یا باہر کیمپسز قائم کر سکتی ہے۔

٦۔ (۱)یونیورسٹی میں کسی بھی جنس یا مذہب، نسل، طبقے، رنگ یا کسی بھی رہائشی جگہ سے ہو، جو یونیورسٹی کی طرف سے پڑھائے جانے والے کورسز میں تعلیم لینے کی داخلا کے لیئے

اہل ہوں اور ایسے کسی بھی شخص کو فقط جنس، مذہب، نسل، طبقے، ذات، درجےیا رنگ کی بنیاد پر داخلا سے منع نہیں کیا جائے گا۔

بشرطیکہ اس دفعہ کے مطابق شاگردوں کو اپنے مذہبی حساب سے دی جانے والی تعلیم سے نہیں روکا جائے گا، اس طرح، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۲)تشکیل دیئے گئے کالجوں اور تشکیل دیئے گئے اداروں میں اس ایکٹ کے فوری طور پر شروع ہونے کے بعد داخلا والی حکمت عملی وہ ہی رہے گی، جب تک سنڈیکیٹ کی طرف سے تبدیل نہ کی جائے۔

پرو چانسلر
Pro Chancellor

۷۔ مختلف کورسز میں سارے توثیق دی گئی اور منظور کردہ تدریس یونیورسٹی یا کالجوں کی طرف سے بیان کردہ طریقے کے تحت دی جائے گی اور جس میں شامل ہو سکتے ہیں، لیکچرس، ٹیوٹوریلس، بحث مباحثے، سیمینار، تجربے، اس کے ساتھ لیباریٹریز، ورکشاپس، فارمس میں عملی کام اور تربیت کے دوسرے طریقے۔

وائس چانسلر
Vice Chancellor

(۲) توثیق دی گئی اور منظورر کردہ تدریس کے لیئے اتھارٹی ذمیدار اس طرح ہوگی، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۳)کورسز اور نصاب ایسا ہوگا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

وائس چانسلر کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and duties of the Vice Chancellor

بشرطیکہ بیچلرس ڈگری کی سطح پر ساری فیکلٹیز میں، ایک ڈسیپلین جس کو اسلامک اور پاکستان اسٹڈیز ڈسیپلین کہا جائے گا، وہ مسلمان شاگردوں کے لیئے لازمی ہوگا اور غیر مسلم شاگردوں کے لیئے ایسے ڈسیپلین کے سلسلے میں اخلاقیات اور پاکستان اسٹڈیز کا آپشن ہوگا۔

باب -III
یونیورسٹی کے عملدار

۸۔ یونیورسٹی کے مندرجہ ذیل عملدار ہوں گے:

(i) چانسلر؛

(ii) پرو چانسلر؛
(iii) وائس چانسلر؛
(iv) پرو وائس چانسلر؛
(v) ڈینس؛
(vi) تشکیل دیئے گئے کالجوں کے پرنسپالس؛
(vii) تدریسی شعبوں کے چیئرمین؛
(viii) رجسٹرار؛
(ix) امتحانات کا کنٹرولر؛
(x) پلاننگ اینڈ ڈولپمنٹ کا ڈائریکٹر؛
(xi) مالیات کا ڈائریکٹر؛
(xii) لائبریرین؛
(xiii) ریزیڈنٹ آڈیٹر؛
(xiv) چیف اکاؤنٹنٹ؛
(xv) بروسر؛ اور
(xvi) ایسے دوسرے افراد جن کو ضوابط کے تحت یونیورسٹی کے عملدار کے طور پر بیان کیا گیا ہو۔

۹۔ (۱) سندھ کا گورنر یونیورسٹی کا چانسلر ہوگا۔

(۲)چانسلر، جب موجود ہو، یونیورسٹی کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔

(۳)اگر چانسلر مطمئن ہے کہ کسی اتھارٹی کی کارروایاں اس ایکٹ کی گنجائشوں، قوانین، ضوابط یا قواعد کے تحت نہیں ہیں تو ایسی اتھارٹی یا عملدار کو سبب بتانے کے لیئے طلب کرنے کے بعد کہ کیوں ایسی کارروایاں یا احکامات ختم نہ کیئے جائیں، تحریری حکم کے ذریعے کارروایاں ختم کر سکتا ہے۔

(۴)ہر اعزازی ڈگری چانسلر سے تصدیق کے بعد دی جائے گی۔

(۵)چانسلر کو سینیٹ کی طرف سے جمع کرائے گئے قوانین کو منظور کرنے کا اختیار حاصل ہوگا یا منظوری روک سکتا ہے یا دوبارہ غور

کرنے کے لیئے واپس سینیٹ کو بھیج سکتا ہے۔ (٦)چانسلر کسی بھی شخص کو کسی اتھارٹی کی میمبر شپ سے ہٹا سکتا ہے، اگر ایسا شخص: (a) ذہنی توازن کھو بیٹھتا ہے؛ یا (b) میمبر کے طور پر کام کرنے سے نااہل ہو جاتا ہے؛ یا (c) جس کو پاکستان کی کسی عدالت کی طرف سے اخلاقی گستاخی کے جرم میں سزا سنائی گئی ہو۔	پرو وائس چانسلر Pro Vice Chancellor
۱۰۔ (۱) چانسلر یونیورسٹی کے معاملات سے متعلقہ مسئلے کی جانچ پڑتال یا پوچھ گاچھ کروا سکتا ہے اور وقتاً فوقتاً حکومت کے مشورے سے ایسا شخص یا اشخاص جانچ پڑتال کے لیئےمقرر کر سکتا ہے: (i) یونیورسٹی، اس کی عمارتیں، لیباریٹریز، لائبریریز، میوزیمس، ورکشاپس اور اوزار؛ (ii) کوئی ادارہ، کالج یا ہاسٹل یونیورسٹی کی طرف سے سنبھالا گیا یا توثیق دیا گیا یا الحاق شدہ؛ (iii) تدریس اور یونیورسٹی کی طرف سے کیا گیا کوئی دوسرا کام؛ اور (iv) یونیورسٹی کی طرف سے منعقد کردہ امتحان۔	رجسٹرار Registrar
(۲)چانسلر مندرجہ بالا بیان کردہ ہر کیس کے سلسلے میں سنڈیکیٹ کو جانچ پڑتال کرنے کے لیئے نوٹیس دے سکتا ہے، اور سنڈیکیٹ کو وہاں نمائندگی کا دیا جائے گا۔ (۳)چانسلر اس سلسلے میں کی گئی جانچ پڑتال کے نتائج پر سنڈیکیٹ سے بات چیت کرے گا اور سنڈیکیٹ کی طرف سے رائے ملنے کے بعد سنڈیکیٹ کو قدم اٹھانے کے لیئے مشورہ دے گا۔ (۴)سنڈیکیٹ ایسے قدم کے حوالے سے چانسلر	مالیات کا ڈائریکٹر Director of Finance

سے رابطہ کرے گی، اگر کوئی ہو، جیسے قدم اٹھایا گیا ہو یا جانچ پڑتال کے نتیجے میں قدم اٹھانے کے لیئے تجویز کیا گیا ہو، ایسے وقت کے دوران جیسے چانسلر کی طرف سے بیان گیا گیا ہو۔

(۵)جہاں سنڈیکیٹ بیان کردہ وقت کے دوران چانسلر کو مطمئن کرنے والا قدم نہیں اٹھاتی، تو پھر چانسلر سنڈیکیٹ کی طرف سے جمع کردہ وضاحت یا کسی ریپریزنٹیشن کے بعد ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور وائس چانسلر ایسی ہدایات پر عمل کرنے کا پابند ہوگا۔

ریزیڈنٹ آڈیٹر
The Resident Auditor

۱۱۔ (۱) لائیو اسٹاک اور فشریز والا وزیر یونیورسٹی کا پرو چانسلر ہوگا۔

امتحانات کا کنٹرولر
Controller of Examinations

(۲)چانسلر اس طرح عمل کرنے سے غیر حاضر ہو یا کسی دوسرے سبب کی وجہ سے تو پرو چانسلر، چانسلر کے سارے اختیارات استعمال کرے گا اور اس کی ساری ذمیداریاں ادا کرے گا۔

ڈائریکٹر پلاننگ اینڈ ڈولپمنٹ
The Director Planning and Development

۱۲۔ (۱) ایک وائس چانسلر ہوگا جو نامور تعلیم دان اور منفرد منتظم ہوگا اور پاکستان وٹرنری میڈیکل کاؤنسل کا رجسٹرڈ میمبر ہوگا اور چانسلر کی طرف سے حکومت کے مشورے پر چار سال کے عرصے کے لیئے مقرر کیا جائے گا، جو ایک مزید مدت کے لیئے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت بڑھایا جا سکتا ہے، جیسے حکومت طے کرے۔

دوسرے کل وقتی عملدار
Other Whole time Officers

(۲)کسی بھی وقت جب وائیس چانسلر کا عہدہ خالی ہو، یا وائس چانسلر غیر حاضر ہے یا بیماری کی وجہ سے آفیس کی ذمیداریاں نبھانے سے قاصر ہے، یا دوسرے کسی سبب کی وجہ سے تو چانسلر حکومت کے مشورے سے وائس چانسلر کی ذمیداریاں نبھانے کے لیئے ایسے انتظام کر سکتا ہے۔

باب -IV
یونیورسٹی کی اتھارٹیز
اتھارٹیز

Authorities

۱۳۔ (۱) وائس چانسلر یونیورسٹی کا اعلیٰ ترین تدریسی اور انتظامی آفیسر ہوگا، اور اس ایکٹ کی گنجائشوں، قوانین، ضوابط اور قواعد پر عمل کرتے ہوئے یونیورسٹی کی عامل حیثیت اور بہتر صورتحال کو فروغ دلائے گا۔ اس کو یونیورسٹی کے انتظامی ضابطے کے سمیت سارے عملداروں، اساتذہ اور ملازمین پر سارے ضروری اختیارات حاصل ہوں گے۔

سینیٹ
Senate

(۲)وائس چانسلر، چانسلر اور پرو چانسلر کی غیر حاضری میں، یونیورسٹی کے کانووکیشنز اور سینیٹ کی میٹنگس کی صدارت کرے گا اور اگر موجود ہو، تو اتھارٹیز کی میٹنگس کی صدارت کرے گا، جن کا وہ چیئرمین ہے اور یونیورسٹی کی کسی دوسری اتھارٹی یا باڈی کی میٹنگ میں موجود رہنے یا صدارت کرنے کا مجاز ہوگا۔

(۳)وائس چانسلر، کسی ہنگامی صورتحال میں، جو اس کے خیال میں فوری قدم کی مطلوب ہو، ایسا قدم اٹھا سکتا ہے، جیسے وہ ضروری سمجھے، جس کے بعد جتنا جلدی ممکن ہو سکے، اس کے قدم کے حوالے سے عملدار، اتھارٹی یا باڈی کو رپورٹ کرے گا، جس کو عام صورت میں معاملے کو حل کرنا تھا۔

(۴)وائس چانسلر کو وہ اختیارات بھی حاصل ہوں گے کہ:

(i) ایسی عارضی آسامیاں پیدا کرنا اور بھرتی کرنا، جن کی مدت چھہ ماہ سے زائد نہ ہو؛

(ii) منظور شدہ بجٹ میں فراہم کردہ سارے خرچہ کی منظوری دینا اور خرچہ کی ان ہی مین مدوں میں فنڈ کی ہیرا پھیری کرنا؛

(iii) غیر متوقع کام کے لیئے رقم منظور

کرنا جو ایک لاکھ روپے سے زائد نہ ہو یا دوبارہ ترتیب دینا، جو بجٹ میں بیان نہ کیا گیا ہو اور اس کے حوالے سے بورڈ کی آنے والی میٹنگ میں رپورٹ کرنا؛

(iv) متعلقہ اتھارٹیز کی طرف سے ناموں کے پینل ملنے کے بعد یونیورسٹی کے امتحانات کے لیئے پیپر سیٹرس اور ممتحن مقرر کرنا؛

(v) پیپرس، مارکس اور نتائج کی چھان بین کے لیئے ایسے انتظام کرنا، جیسے ضروری ہوں؛

(vi) یونیورسٹی کے اساتذہ، عملداروں اور دوسرے ملازمین کو تدریس، تحقیق، امتحانات اور انتظامات اور یونیورسٹی کے ایسے دوسرے معاملات کے سلسلے میں ایسے کام کروانے کی ہدایات کرنا، جو وہ یونیورسٹی کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری سمجھے؛

سینیٹ کے اختیارات اور کام
Powers and Functions of the Senate

(vii) یونیورسٹی کے کسی عملدار یا ملازمین کو ایسی شرائط و ضوابط کے تحت، اگر کوئی ہوں، اس ایکٹ کے تحت اپنے اختیارات میں سے کوئی اختیار منتقل کرنا؛

(viii) ادائگی کے بی ایس ١٦ تک بنیادی اسکیلس میں آسامیوں پر تقرریاں کرنا؛ اور

(ix) ایسے دوسرے اختیارات اور کام کرنا اور سرانجام دینا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

سنڈیکیٹ
The Syndicate

١٣۔ (١) چانسلر حکومت کے مشورے پر اور وائس چانسلر سے مشورے کے بعد مین کیمپس یا

اضافی کیمپس، اگر کوئی ہو، یا دونوں کیمپسز کے لیئے مشترکہ طور پر یا علحدہ علحدہ ایسی شرائط و ضوابط کے تحت اور ایسے عرصے کے لیئے جو ایک وقت چار سال سے زائد نہ ہو، جیسے حکومت طے کرے،پرو وائس چانسلر مقرر کر سکتاہے۔

(۲) جہاں ذیلی دفعہ (۱) کے تحت پرو وائس چانسلر مقرر کیا گیا ہے، وہ جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، ایسے اختیارات استعمال کر سکتا ہے اور وائس چانسلر کے کام سرانجام دے سکتا ہے یا ایسے دوسرے اختیار یا کام کیمپس کے سلسلے میں استعمال کر سکتا ہے، جن کے لیئے وہ مقرر کیا گیا ہے، جو چانسلر اس کو منتقل کرے۔

(۳)پرو وائس چانسلر، اگر مقرر کیا گیا ہے، سینیٹ، سنڈیکیٹ اور اکیڈمک کاؤنسل کا ایکس آفیشو میمبر ہوگا۔

۱۵۔ (۱) رجسٹرار یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اورچانسلر کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے وہ طے کرے۔

(۲)رجسٹرار یہ کام کرے گا:

(a) تین سال کے عرصہ کے لیئے عہدہ رکھے گا، مدت ختم ہونے پر دوبارہ مقرری کے لیئے اہل ہوگا؛

(b) یونیورسٹی کی عام مہر اور تعلیمی رکارڈس کا سنبھالنے والا ہوگا؛

(c) بیان کردہ طریقے کے تحت رجسٹرڈ گریجوئیٹس کا رجسٹر بنائے گا؛

(d) مختلف اتھارٹیز کے میمبران کی بیان کردہ طریقہ کے تحت انتخابات کرائے گا؛ اور

(e) ایسی دوسری ذمیداریاں سرانجام دے گا،

جیسے بیان کیا گیا ہو۔
۱۶۔ (۱) ڈائریکٹر آف فنانس یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور چانسلر کی طرف سے حکومت کے مشورے پر ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے وہ طے کرے۔

سنڈیکیٹ کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and duties of Syndicate

(۲)ڈائریکٹر آف فنانس یہ کام کرے گا:
(a) یونیورسٹی کی جائیداد، مالیات اور سرمایہ کاری سنبھالے گا؛
(b) یونیورسٹی کی سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ کے تخمینے تیار کرے گا اور ان کو مالیات کمیٹی، سنڈیکیٹ اور سینیٹ کے سامنے پیش کرے گا؛
(c) یہ یقین دیہانی کرے گا کہ یونیورسٹی کے فنڈس ان مقاصد کے لیئے استعمال ہو رہے ہیں، جن کے لیئے وہ جاری کیئے گئے ہیں؛ اور
(d) وہ ایسے دوسرے کام سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۳)ڈائریکٹر فنانس کی چیف اکاؤنٹنٹ اور ریزیڈنٹ آڈیٹر کی طرف سے مدد کی جائے گی۔
۱۷۔ (۱) ریزیڈنٹ آفیسر یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور چانسلر کی طرف سے حکومت کے مشورے سے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے وہ طے کرے۔
(۲)ریزیڈنٹ آڈیٹر یونیورسٹی کے اکاؤنٹس کی آڈیٹنگ سے متعلقہ سارے معاملات کا ذمیدار ہوگا اور ایسی ذمیداریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔
۱۸۔ امتحانات کا کنٹرولر یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور چانسلر کی طرف سے حکومت کے مشورے سے مقرر کیا جائے گا اور امتحانات سے متعلقہ سارے معاملات کا ذمیدار ہوگا اور

ایسی ذمیداریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۱۹۔ ڈائریکٹر پلاننگ اور ڈولپمنٹ یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور حکومت کی طرف سے ایسی شرائط او ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے وہ طے کرے۔

۲۰۔ دفعہ ۸ میں بیان کردہ دوسرے سارے عملدار حکومت کی طرف سے بااختیار بنائے گئے عملدار یا ایسی اتھارٹی کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیئے جائیں گے، جیسے وہ طے کرے۔ وہ اپنی ذمیداریاں ادا کریں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

باب -IV
یونیورسٹی کی اتھارٹیز

۲۱۔ یونیورسٹی کی مندرجہ ذیل اتھارٹیز ہوں گی:

(i) سینیٹ؛
(ii) سنڈیکیٹ؛
(iii) اکیڈمک کاؤنسل؛
(iv) بورڈس آف فیکلٹیز؛
(v) بورڈس آف اسٹڈیز؛
(vi) سلیکشن بورڈ؛
(vii) ایڈوانسڈ اسٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ؛
(viii) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی؛
(ix) الحاق کمیٹی؛
(x) ڈسیپلین کمیٹی؛ اور
(xi) ایسی دوسری اتھارٹیز، جیسےاسٹیچوٹس میں بیان کیا گیا ہو۔

۲۲۔ (۱) سینیٹ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(i) چانسلر؛

(ii) پرو چانسلر؛
(iii) وائس چانسلر؛
(iv) پرو وائس چانسلر، اگر کوئی مقرر کیا گیا ہو؛
(v) سنڈیکیٹ کے میمبر؛
(vi) ڈینس؛
(vii) ڈائریکٹرس؛
(viii) تشکیل دیئے گئے کالجوں کے پرنسپالس؛
(ix) یونیورسٹی پروفیسرس اور امیریٹس پروفیسرس؛
(x) تدریسی شعبوں کے چیئرمین؛
(xi) شاگردوں کے معاملات کا عملدار یا استاد انچارج (کوئی بھی عہدہ کہلایا جاتا ہو)؛
(xii) یونیورسٹی کے دائرہ اختیار میں آنے والے بورڈس آف انٹرمیڈیئٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے چیئرمین؛
(xiii) ایک رجسٹرڈ گریجوئیٹ ایسے سارے گریجوئیٹس کی طرف سے ان میں سے منتخب کیا جائے گا؛
(xiv) ترقی پسند لائیو اسٹاک فارمرس اور وٹرنری اور اینمل سائنسز میں ماہر دو افراد چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کیئے جائیں گے؛
(xv) رجسٹرار؛
(xvi) مالیات کا ڈائریکٹر؛
(xvii) امتحانات کا کنٹرولر؛ اور
(xviii) لائبریرین؛

اکیڈمک کاؤنسل
Academic Council

(۲)چانسلر یا اس کی غیر حاضری میں، پرو چانسلر یا دونوں کی غیر حاضری میں، وائس چانسلر سینیٹ کا چیئرمین ہوگا۔

اکیڈمک کاؤنسل کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and duties of

the Academic Council

(۳)ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ سینیٹ کے میمبر تین سال کے عرصے کے لیئے عہدہ رکھیں گے اور اگر ایسے میمبر کا عہدہ ایسی مدت مکمل ہونے سے پہلے خالی ہوتا ہے تو ایسی آسامی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت پر کی جائے گی اور ایسی آسامی پر مقرر کردہ میمبر رہتی مدت کے لیئے عہدہ سنبھالے گا۔

(۴)سینیٹ ہر سال کم از کم دو مرتبہ میٹنگ کرے گی ایسی تواریخ پر جو وائس چانسلر کی طرف سے چانسلر کی منظوری سے طے کی جائیں۔

(۵)سینیٹ کی میٹنگ کا کورم سارے میمبران کی ایک تہائی برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر گنی جائے گی۔

۲۳۔اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت سینیٹ کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(a) سنڈیکیٹ کی طرف سے تجویز کردہ قوانین کے ڈرافٹس کو تسلیم کرنا اور دفعہ ۳۰ کی ذیلی دفعہ (۲) میں بیان کردہ طریقہ کے تحت ان کو نیکال کرنا؛

(b) سالانہ رپورٹ، اکاؤنٹس کے سالانہ اسٹیٹمنٹ اور سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ تخمینوں پر غور کرنا اور قراداد منظور کرنا؛

(c) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت سینڈیکیٹ اور دوسری اتھارٹیز کے میمبر مقرر کرنا؛

(d) اپنے کوئی بھی اختیارات اتھارٹی یا عملدار یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کے حوالے کرنا؛ اور

(e) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔

۲۴۔ (۱) سنڈیکیٹ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(i) وائس چانسلر، جو چیئرمین ہوگا؛

دوسری اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات
Constitution, functions and powers of other Authorities

(ii) پرو وائس چانسلر، اگر مقرر کیا گیا ہو؛

(iii) صوبائی اسیمبلی کا ایک میمبر صوبائی اسیمبلی کے اسپیکر کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛

(iv) سینیٹ کے دو میمبر سینیٹ کی طرف سے منتخب کیئے جائیں گے؛

کچھ اتھارٹیز کی طرف سے کمیٹیوں کی تقرری
Appointment of committees by certain Authorities

(v) چیف جسٹس کی طرف سے نامزد کردہ ہائی کورٹ کا ایک جج؛

(vi) لائیو اسٹاک اور فشریز ڈپارٹمنٹ، حکومت سندھ کا سیکریٹری یا اس کی طرف سے نامزد کردہ جو ایڈیشنل سیکریٹری کی رینک سے کم نہ ہو؛

(vii) ہائیر ایجوکیشن کمیشن کا ایک نامزد کردہ؛

باب -V
قوانین، ضوابط اور قواعد
اسٹیچوٹس
Statutes

(viii) ایک ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کیا جائے گا؛

(ix) ایک پروفیسر یونیورسٹی کے پروفیسروں کی طرف سے ان میں سے منتخب کیا جائے گا؛

(x) ایک ایسوسی ایٹ پروفیسر یونیورسٹی کے ایسوسی ایٹ پروفیسروں کی طرف سے ان میں سے منتخب کیا جائے گا؛

(xi) اسسٹنٹ پروسروں کی طرف سے یونویرسٹی کا ایک اسسٹنٹ پروفیسر ان میں سے منتخب کیا جائے گا؛

(xii) ایک لیکچرر جس کو ملازمت کا کم از کم دو سال کا تجربہ ہو یونیورسٹی کے لیکچرروں کی طرف سے ان میں سے منتخب کیا جائے گا؛

(xiii) ترقی پسند لائیو اسٹاک فارمرس اور

وٹرنری اور اینمل سائنسز میں ماہر دو افراد چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کیئے جائیں گے؛

(xiv) الحاق شدہ کالج کا ایک پرنسپال، اگر کوئی ہو اور تشکیل دیئے گئے کالجوں کے پرنسپالس؛ اور

(xv) ایک عالم اور ایک عورت جو کسی تعلیمی ادارے میں ملازمت نہ کرتے ہوں چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کیئے جائیں گے۔

(۲)ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ سنڈیکیٹ کے میمبر تین سال کے عرصے کے لیئے عہدہ رکھیں گے اور اگر ایسے میمبر کا عہدہ ایسی مدت مکمل ہونے سے پہلے خالی ہوتا ہے تو ایسی آسامی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت پر کی جائے گی اور ایسی آسامی پر مقرر کردہ میمبر رہتی مدت کے لیئے عہدہ سنبھالے گا۔

۳۱۔ ضوابط
Regulations

(۳)سنڈیکیٹ کی میٹنگ کا کورم کل میمبران کی آدھے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر گنی جائے گی۔

۲۵۔(۱)سنڈیکیٹ یونیورسٹی کی ایگزیکٹو باڈی ہوگی اور اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین کے تحت یونیورسٹی کے معاملات اور جائیداد کے انتظام پر عام نظرداری ہوگی۔

(۲)مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ سنڈیکیٹ کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(a) طریقہ طے کرنا، تحویل میں دینا اور یونیورسٹی کی عام مہر استعمال میں لانا؛

(b) تدریس، تحقیق اوراشاعت کے معیاروں

کو ترقی دلانے کے لیئے موثر اقدام اٹھانا؛

(c) یونیورسٹی کی طرف سے کسی بھی سلسلے میں منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد رکھنا، سنبھالنا، لینا، حاصل کرنا یا فروخت یا دوسرے کسی طریقے منتقل کرنا؛

(d) یونیورسٹی کی طرف سے فنڈس رکھنا، انتظام کرنا اور ضابطہ رکھنا اور فنانس اور پلاننگ کمیٹیز کے مشورے کو مان دیتے ہوئے ایسے فنڈس گورنمنٹ سکیورٹیز اور ایسی دوسری سکیورٹیز میں سرمایہ کاری کرنا جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(e) سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ تخمینوں پر غور کرنا اور اس سلسلے میں سینیٹ کو مشورہ دینا، اور خرچہ کے میجر ہیڈ میں سے دوسرے کی طرف فنڈس کو دوبارہ تقسیم کرنا؛

استیچوٹس اور ضوابط کی ترمیم اور منسوخی
Amendment and repeal of statutes and regulations

(f) یونیورسٹی کی طرف سے حاصل کردہ یا استعمال کردہ سارے رقوم کے اکاؤنٹس اور یونیورسٹی کے اثاثوں اور وسائل کے حساب کتاب تیار کرنا؛

قواعد
Rules

(g) یونیورسٹی کی طرف سے ٹھیکے منظور کرنا، مکمل کرنا اور تبدیل کرنا یا رد کرنا؛

(h) یونیورسٹی کے لیئے مطلوب عمارتیں اور دوسرے احاطے، لائبریریز، فرنیچر، سامان، اوزار اور ایسی دوسری چیزیں فراہم کرنا؛

(i) رہائش کے ہالس اور ہاسٹلس قائم کرنا اور سنبھالنا اور شاگردوں کی رہائش کے لیئے ہاسٹلس یا لاجنگس کی

باب -VI
تعلیمی اداروں کا یونیورسٹی سے الحاق
الحاق
Affiliation

منظوری دینا یا لائسنس جاری کرنا؛

(j) کالجوں کو الحاق دینا اور الحاق ختم کرنا؛

(k) تعلیمی اداروں کو یونیورسٹی کی مراعات دینا یا ایسی مراعات ختم کرنا؛

(l) کالجوں اور تدریسی شعبوں کی جانچ پڑتال کروانا؛

(m) ایسے انتظامی، تدریسی، تحقیقی یا دوسرے عہدوں کو پیدا کرنا، سسپنڈ کرنا یا ختم کرنا، جیسے ضروری ہو؛

(n) پروفیسر شپس، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپس، اسسٹنٹ پروفیسر شپس، لیکچرر شپس اور دوسری تدریس کی آسامیاں پیدا کرنا یا ایسی آسامیوں کو سسپنڈیا ختم کرنا؛

(o) سلیکشن بورڈ کی سفارش پر بی ایس ۱۷ اور اس سے اوپر آسامیوں پر یونیورسٹی کے استاد یا ملازم مقرر کرنا؛

(p) نامور اور منفرد پروفیسر ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کرنا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(q) عملداروں (ماسوائے وائس چانسلر کے)، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کو بیان کردہ طریقہ کار کے تحت سسپنڈ کرنا، سزا دینا اور ملازمیت سے برطرف کرنا؛

(r) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت مختلف اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛

(s) بیان کردہ شرائط کے تحت چانسلر کی منظوری سے اعزازی ڈگریاں دینا؛

(t) سینیٹ کو جمع کرانے کے لیئے اسٹیچوٹس کے ڈرافٹس تجویز کرنا؛

(u) دفعہ ۲۸ کی ذیلی دفعہ (۲) میں بیان کردہ طریقے کے تحت اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے تشکیل دیئے گئے ضوابط کے تحت غور کرنا اور ڈیل کرنا؛ بشرطیکہ سنڈیکیٹ اپنی ضرورت کے تحت ضوابط بنا سکتی ہے اور اکیڈمک کاؤنسل کے مشورے کے بعد ان کی منظوری دے سکتی ہے؛

(v) سینیٹ کی طرف سے طلب کیئے گئے کسی معاملے پر رپورٹ جمع کرانا؛

(w) یونیورسٹی سے متعلقہ دوسرے سارے معاملات کو چلانا، طے کرنا اور انتظام کرنا، اور اس سلسل میں دوسرے سارے اختیارات استعمال کرنا؛

الحاق شدہ اداروں کی طرف سے کورسز کا اضافہ
Addition of courses by affiliated educational institutions

(x) یونیورسٹی کے عملداروں، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کی ذمیداریاں بیان کرنا؛

(y) اپنے اختیارات کسی اتھارٹی یا عملدار یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کو منتقل کرنا؛

الحاق شدہ تعلیمی اداروں کی طرف سے رپورٹس
Reports from affiliated educational institutions

(z) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو اس ایکٹ کی دوسری گنجائشوں کے تحت سونپے گئے ہوں یا قوانین کے تحت سونپے جا سکتے ہیں-

۲۶- (۱) اکیڈمک کاؤنسل مشتمل ہوگی:

(i) وائس چانسلر، جو چیئرمین ہوگا؛

(ii) پرو وائس چانسلر، اگرمقرر کیا گیا ہو؛

الحاق ختم کرنا
Withdrawal of affiliation

(iii) ڈینس،

(iv) اداروں کے ڈائریکٹرس؛

(v) تشکیل دیئے گئے کالجوں کے پرنسپالس؛

(vi) پروفیسر امیریٹس کے ساتھ یونیورسٹی کے پروفیسرس؛

(vii) تدریسی شعبوں کے چیئرمین؛
(viii) الحاق شدہ کالجوں کے سارے پرنسپالس، اگر کوئی ہوں؛
(ix) رجسٹرار؛
(x) لائبریرین؛
(xi) امتحانات کا کنٹرولر؛
(xii) دو وٹرنری اینمل سائنسدان چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کیئے جائیں گے؛
(xiii) پاکستان وٹرنری میڈیکل کاؤنسل کا ایک نامزد کردہ۔

(۲)ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ مقرر کردہ میمبر تین سال کے لیئے عہدہ رکھیں گے اور اگر ایسے کسی میمبر کا عہدہ مدت ختم ہونے سے پہلے خالی ہوتا ہے تو ایسی آسامی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت بھری جائے گی اور مقرر کردہ میمبر ایسی آسامی پر رہتی مدت تک رہ سکے گا۔

(۳)اکیڈمک کاؤنسل کی میٹنگ کا کورم کل میمبران کی ایک تہائی کے برابر ہوگا۔

الحاق سے انکار یا ختم کرنے کے خلاف اپیل

Appeal against refusal or withdrawal of affiliation

۲۷۔ (۱) اکیڈمک کاؤنسل یونیورسٹی کی اکیڈمک باڈی ہوگی، اور اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین کے تحت تدریس، اسکالر شپ، تحقیق اور امتحانات کے خاص معیاروں کے تحت رکھنے اور چلانے اور یونیورسٹی اور کالجوں کی تدریسی سرگرمیوں کو فروغ دلانے کا اختیار حاصل ہوگا۔

باب -VII
یونیورسٹی فنڈ
یونیورسٹی فنڈ
University Fund

آڈٹ اور اکاؤنٹس
Audit and Accounts

(۲)خاص طور پر اور مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، کاؤنسل کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:
(a) سنڈیکیٹ کو تدریسی معاملات میں مشورہ دینا؛
(b) تدریس، تحقیق اور امتحانات کا انتظام کرنا؛

باب -VIII
عام گنجائشیں

ملازمت سے رٹائرمنٹ
Retirement from Service

(c) شاگردوں کو پڑھائی کے کورسز اور امتحانات میں بیٹھنے کے لیئے داخلا دینا؛

(d) اسٹوڈنٹ شپس، اسکالر شپس، میڈلس اور انعامات کا انتظام کرنا؛

(e) یونیورسٹی کے شاگردوں کی چال چلت اور نظم و ضبط کا خیال کرنا؛

(f) سنڈیکیٹ کو فیکلٹیز، تدریسی شعبوں اور بورڈ آف اسٹڈیز بنانے اور انتظام کرنے کی تجویز دینا؛

(g) سنڈیکیٹ کے غور اور منظوری کے لیئے ضوابط تیار کرنا؛

(h) بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشوں پر ضوابط بنانا، جس میں تدریس کے کورسز اور یونیورسٹی کے سارے امتحانات کے لیئے نصاب بھی ہوگا؛ بشرطیکہ اگر بورڈس آف فیکلٹیز اور بورڈس آف اسٹڈیز کی سفارشات بیان کردہ تاریخ تک وصول نہیں ہوتی، اکیڈمک کاؤنسل، سنڈیکیٹ کی منظوری سے، آنے والے سال کی تدریس کے بورس جاری رکھے گی، جو پیشگی امتحانات کے لیئے بیان کیئے گئے ہیں:

سبب بتانے کا موقعہ
Opportunity to show case

اپیل یا نظرثانی
Appeal or review

(i) دوسری یونیورسٹیز اور امتحانی باڈیز کے امتحانات کو یونیورسٹی کے امتحانات کے برابر توثیق کرنا؛

(j) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت مختلف اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛

(k) یونیورسٹی میں تدریس اور تحقیق کی منصوبہ بندی اور ترقی کے لیئے تجویزات پر غور کرنا اور تجاویز تشکیل دینا؛

(l) ملک اور بیرو ملک چھوٹی مدت اور

	بڑی مدت والے تربیتی پروگراموں اور کورسز کا انتظام کرنا؛ جیسے قواعد میں بیان کیا گیا ہو؛ اور
پینشن، انشورنس، گریچوئٹی، پروویڈنٹ فنڈ اور بینیوولنٹ فنڈ Pension, insurance, Gratuity, Provident Fund and Benevolent Fund	(m) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔ ۲۸۔ اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات جن کے لیئے اس ایکٹ میں کوئی خاص گنجائش نہیں تشکیل دی گئی ہو، وہ ایسے ہوں گے جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔
اتھارٹیز کے میمبرز کے عہدے کی مدت کی شروعات Commencement of term of office of members of Authorities	۲۹۔ کوئی اتھارٹی، وقتاً فوقتاً ایسی اسٹینڈنگ، اسپیشل یا ایڈوائزری کمیٹیاں بنا سکتی ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور افراد کمیٹی کے میمبر کے طور پر مقرر کر سکتی ہے، جو ایسی اختیاریوں کے میمبر نہ ہوں۔
	باب -V **اسٹیچوٹس، ضوابط اور قواعد** ۳۰۔ (۱) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت مندرجہ ذیل بیان کردہ سارے معاملات یا ان میں سے کسی ایک کے لیئے اسٹیچوٹس تشکیل دیئے جا سکتے ہیں:
اتھارٹیز میں عارضی آسامیوں پر بھرتی Filling of Casual Vacancies in authorities	(a) یونیورسٹی کے ملازمین کی ملازمت کے شرائط و ضوابط بنانا، بشمول پے اسکیل، پینشن کی تشکیل، انشورنس، گریچوئٹی، پروویڈنٹ فنڈ، بینیوولنٹ فنڈ اور دوسرے متعلقہ فوائد کے لیئے؛ (b) تعلیمی اداروں کا الحاق اور الحاق شتم کرنا اور متعلقہ معاملات؛
اتھارٹیز کی تشکیل میں	(c) رجسٹرڈ گریجوئیٹس کا رکارڈ تیار کرنا؛

گنجائشیں Voids in the constitution of Authorities	(d) فیکلٹیز، تدریسی شعبے اور دوسرے اکیڈمک یونٹس اور ڈویزنس کا قیام؛ (e) عملداروں اور اساتذہ کے اختیارات اور ذمیداریاں: (f) تدریس اور تحقیق کی اسکیمیں، بشمول کورسز کے عرصے، مضامین کے عدد اور امتحانات کے پیپرس کے؛
اتھارٹیز کی میمبرشپ کے حوالے سے تکرار Disputes about membership of Authorities	(g) شرائط جن کے تحت یونیورسٹی دوسرے پبلک یا پرائیویٹ آرگنائیزیشنز کے ساتھ تدریس، تحقیق اور دوسری عالمانہ سرگرمیوں کے انتظامات میں داخل ہو سکتی ہے؛
اتھارٹیز کی کارروایاں آسامیوں کی وجہ سے غیر موثر ہونا Proceedings of the Authorities and invalidated by vacancies	(h) پروفیسرز امیریٹس کی مقرری کے شرائط اور اعزازی ڈگریاں دینا؛ (i) یونیورسٹی ے ملازمین کی صلاحیت اور نظم و ضبط؛ (j) کورسز کے عرصے اور مضامین کے عدد اور امتحانات کے لیئے پیپرس کے سمیت تدریس کی عام اسکیمیں؛ (k) یونیورسٹی کی جائیداد اور سرمایہ کاری حاصل کرنا اور انتظام کرنا؛ اور
فرسٹ اسٹیچوٹس First Statutes	(l) اس ایکٹ کے تحت دوسرے سارے معاملات جو قوانین کے تحت بیان کرنے یا چلانے ہیں۔ (۲) سنڈیکیٹ کن بھی قوانین کے لیئے تجاویز بنا کر سینیٹ کو پیش کرے گی، جو تجاویز پر غور کرنے کے بعد تبدیلیوں کے ساتھ یا بغیر تبدیلیوں کے منظور کر سکتی ہے یا دوبارہ غور کرنے کے لیئے سنڈیکیٹ کی طرف واپس بھیج سکتی ہے۔
دائرہ اختیار پر پابندی Bar of Jurisdiction	
ضمانت Indemnity	(۳)کوئی بھی قانون موثر نہیں ہوگا، جب تک چانسلر کی طرف سے منظور نہ کیا جائے۔ ۳۱۔ (۱) اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین کے

عملداروں، اساتذہ یا ملازمین کو کسی حکومت یا تنظیم کے زیر دست کام کرنے کے لیئے طلب کرنا

Power to require officers, teachers or employees to serve under any Government or Organizations

تحت مندرجہ ذیل سارے یا ان میں سے کچھ معاملات کے لیئے ضوابط بنائے جائیں گے، یعنی:

(a) یونیورسٹی کی ڈگریوں، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹوں کے لیئے نصاب اور کورسز آف اسٹڈیز اور تحقیقی پروگرام؛

(b) یونیورسٹی میں شاگردوں کی داخلا؛

(c) امتحان منعقد کرنا اور نظرداری کرنا، ممتحن کی مقرری، چھان بین، ٹیبولیشن اور نتائج کا اعلان کرنا؛

(d) شرائط جن کے تحت شاگردوں کو یونیورسٹی کے کورسز اور امتحانات کے لیئے داخلا دی جائے گی اور جو ڈگریوں، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹوں کے لیئے اہل ہوں گے؛

(e) مختلف کورسز میں داخلا، امتحانات اور ہاسٹلس کے لیئے فیس طے کرنا اور ان کی وصولی کرنا؛

(f) شاگردوں اور تحقیقی عالموں کے لیئے فیلوشپس، اسکالر شپس، انعام اور میڈلس، اعزازیہ اور دوسری مالی مدد فراہم کرنا؛

فرسٹ اسٹیچوٹس

The First Statutes

(ملاحظہ کریں دفعہ ۴۵)

فیکلٹیز

Faculties

(g) یونیورسٹی کے کورسز آف اسٹڈی اور امتحانات میں داخلا کے لیئے شاگردوں کی طرف سے فیس اور دوسری ادائگیاں جو کی جائیں گی؛

(h) یونیورسٹی کے شاگردوں کا نظم و ضبط؛

(i) یونیورسٹی یا کالجوں کے شاگردوں کی رہائش کے شرائط، بشمول رہائش کے ہالس اور ہاسٹلس میں رہائش کے لیئے فیس لگانے کے؛

(j) شرائط جن کے تحت کوئی شخص ڈگری

حاصل کرنے کے لیئے کوئی شخص آزادانہ تحقیق جاری رکھ سکتا ہے؛

(k) وظائف اور فری اور ہاف فری اسٹوڈنٹ شپس دینا؛

(l) اکیڈمک کاسٹیوم؛

(m) لائبریری کا استعمال؛

(n) تدریسی شعبوں اور بورڈس آف اسٹڈیزکی تشکیل؛ اور

(o) دوسرے سارے معاملات جو اس ایکٹ یا قوانین کے ذریعے یا ضوابط کے تحت بیان کیئے جانے ہیں۔

(۲) سنڈیکیٹ کو اس کو جمع کرائے گئے ضوابط منظور کرنے یا دوبارہ غور کرنے کے لیئے اکیڈمک کاؤنسل کو واپس بھیجنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

(۳)کوئی بھی ضابطہ تب تک موثر نہیں ہوگا جب تک اس کی سنڈیکیٹ کی طرف سے منظوری نہ دی جائے۔

۳۲۔ قوانین اور ضوابط میں اضافے، ترمیم کرنے یا منسوخ کرنے کا طریقہ کار وہ ہی ہوگا جو قوانین اور ضوابط کے تشکیل دینے اور بنانے کے لیئے ترتیبوار بیان کیا گیا ہے۔

ڈین
Dean

۳۳۔ (۱) اختیاریاں اور یونیورسٹی کی دوسری باڈیز اس ایکٹ، اسٹیچوٹس اور ضوابط کے تحت ان کے کاروبار اور میٹنگ کے وقت اور جگہ اور متعلقہ معاملات کے لیئے قواعد بنا سکتی ہیں؛ بشرطیکہ سنڈیکیٹ کے علاوہ سینیٹ کی دوسری کسی اختیاری یا باڈی کی طرف سے اس دفعہ کے تحت تشکیل دیئے گئے کسی بھی قواعد میں ترمیم کرنے یا ان کو ختم کرنے کے ہدایت کر سکتی ہے؛

بشرطیکہ مزید کہ اگر ایسی اختیاری یا باڈی ایسی ہدایات سے مطمئن نہیں ہے تو وہ سینیٹ کو اپیل کر سکتی ہے، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

(۲)سنڈیکیٹ یونیورسٹی سے متعلقی کسے معاملے کے حوالے سے قواعد بنا سکتی ہے، جو خاص طور پر اس ایکٹ، قوانین اور ضوابط میں بیان نہ کیئے گئے ہوں۔

تدریسی شعبہ
Teaching Department

باب -VI

تعلیمی اداروں کا یونیورسٹی میں الحاق

۳۴-(۱) یونیورسٹی سے الحاق چاہنے والا تعلیمی ادارہ مطمئن کرنے کے لیئے یونیورسٹی کو درخواست دے گا کہ:

(i) تعلیمی ادارہ حکومت کے زیر انتظام ہے یا اس کے لیئے مستقل بنیاد پر تشکیل دی گئی گورننگ باڈی ہے؛

بورڈ آف اسٹڈیز
Board of Studies

(ii) تعلیمی ادارے کے مالی وسائل ادارے کی مرمت اور بہتر طریقےکام جاری رکھنے کے لیئے کافی ہیں؛

(iii) تعلیمی ادارے کے پڑھانے والے اور دوسرے اسٹاف کی قوت، تعلیمی قابلیت اور ملازمت کے شرائط و ضوابط بیان کردہ کورسز آف اسٹڈیز اور تعلیمی ادارے کی تربیت کے مقصد کے لیئے مطمئن کرنے والے ہیں:

(iv) تعلیمی ادارے کو اپنے ملازمین کے کام کاج اور نظم و ضبط کو سنبھالنے کے لیئے موزوں قواعد ہیں؛

(v) عمارت جس جگہ پر تعلیمی ادارہ قائم ہونا ہے، وہ موزوں ہے اور قوانین اور قواعد کے تحت شاگردوں کی رہائش کے لیئے گنجائشیں بنائی جائیں گی، جو اپنے والدین یا سنبھالے

والے کے ساتھ تعلیمی ادارے یا ہاسٹیلس یا اس کی طرف سے منظور کردہ رہائش کی جگہوں میں نہیں رہ سکتے ہوں گے، نظرداری اور شاگردوں کی طبی اور عام بہبود کے سلسلے میں؛

(vi) لائبریری اور لائبریری کے زیادی انداز میں خدمات کے لیئے گنجائشیں بنائی گئی ہیں؛

اعلیٰ مطالعوں اور تحقیق کا بورڈ

Board of Advanced studies and Research

(vii) جہاں تجرباتی سائنسز کی کسی شاخ میں الحاق مطلوب ہو، وہاں اس سائنس کی شاخ میں تعلیم کے لیئے مکمل بھری ہوئی لیباریٹری، میوزیم اور دیگر عملی کام کی جگہوں کے ساتھ تعلیم کے لیئے انتظام کیئے گئے ہیں؛

(viii) ضروری گنجائش، جیسے حالات اجازت دیں، پرنسپال کی رہائش اور تدریسی عملے کے میمبران کی رہائش کے لیئے کالج میں یا کالج کے ساتھ یا شاگردوں کے رہائش کے لیئے فراہم کردہ جگہ کے ساتھ بنائی جائے گی؛ اور

(ix) تعلیمی ادارے کا الحاق، گنجائش کے تحت ساتھ میں موجود کسی دوسرے تعلیمی ادارے کے شاگردوں کی تعلیم یا نظم و ضبط کے مفاد کے لیئے نقصانکار نہیں ہوگا۔

(۲) نفاذ میں مزید یہ شامل ہوگا کہ تعلیمی ادارے کے الحاق کے بعد کوئی منتقلی، کوئی انتظامی اور تدریسی عملے میں تبدیلیاں لائی گئی ہیں ان کے حوالے سے یونیورسٹی کو رپورٹ کیا جائے گا اور تبدیل کردہ نیا تدریسی عملہ ایسی قابلیت

رکھے گا، جیسے بیان کیا گیا ہے یا جیسے بیان کیا جائے۔

سلیکشن بورڈ
Selection Board

(۳)ایک تعلیمی ادارے کے الحاق کے حوالے سے درخواست کے نیکال کا طریقہ کار اس طرح ہوگا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۴)سینڈیکیٹ الحاق کمیٹی کی سفارش پر تعلیمی ادارے کو الحاق دےیا الحاق سے انکار کر سکتی ہے۔

بشرطیکہ الحاق سے تب تک انکار نہیں کیا جائے گا یا ختم نہیں کیا جائے گا جب تک تجویز کردہ فیصلے کے خلاف ادارے کو ریپریزنٹیشن پیش کرنے کا موقعہ نہ فراہم کیا جائے۔

۳۵۔ جہاں کوئی تعلیمی ادارہ تدریس کے کورسز میں شامل کرنے کی خواہش کرتا ہے، جس کے سلسلے میں اس کو الحاق دیا گیا ہے تو دفعہ ۳۴ کی ذیلی دفعہ (۳) میں بیان کردہ طریقہ کار پر عمل کیا جائے گا۔

سلیکشن بورڈ کے کام
Functions of Selection Board

۳٦۔ (۱) یونیورسٹی میں الحاق شدہ ہر تعلیمی ادارہ ایسی رپورٹیں، ریٹرنس اور دوسری معلومات فراہم کرے گا جو یونیرسٹی اس کی صلاحیت اور تعلیمی اداری کی اہلیت کے حوالے سے معلومات کے لئے طلب کرے۔

(۲)یونیورسٹی الحاق شدہ کسی تعلیمی ادارے کو مخصوص عرصے کے دوران ایسا قدم اٹھانے کے لیئے کہہ سکتی ہے، جو یونیورسٹی دفعہ ۳۴ کی ذیلی دفعہ (۱) میں بیان کردہ کسی معاملے کے لیئے ضروری سمجھے۔

۳۷۔ (۱) اگر یونیورسٹی سے الحاق شدہ تعلیمی ادارہ کسی بھی وقت اس ایکٹ میں بیان کردہ ضروریات پر پورہ اترنے میں ناکام ہوتا ہے یا ادارہ اپنے الحاق کی کسی شرط پر پورہ اترنے

میں ناکام ہوتا ہے یا اس کے معاملات اس طرح چلائے جاتے ہیں جو تعلیم کے مفاد میں نہ ہوں تو سنڈیکیٹ الحاق کمیٹی کی سفارش پر اور تعلیمی ادارے کی طرف سے ایسی عرضداشت پر غور کرنے کے بعد تعلیمی ادارے کو الحاق کے ذریعے دیئے گئے سارے حقوق یا کچھ حصہ ختم کر سکتی ہے یا ایسے حقوق کو دوبارہ ترتیب دے سکتی ہے۔

مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی
The finance and Planning Committee

(۲)الحاق ختم کرنے کے لیئے ایسا طریقہ اختیار کیا جائے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۳۸۔ کسی ادارے کا الحاق ختم کرنے والے سنڈیکیٹ کے فیصلے، تعلیمی ادارے کو الحاق کے ذریعے دیئے گئے سارے حقیق یا کچھ حصہ ختم کرنے کے خلاف سینیٹ میں اپیل کی جا سکتی ہے۔

باب -VII
یونیورسٹی فنڈ

مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی کے کام
Functions of the Finance and Planning Committee

۳۹۔ یونیورسٹی کو ایک فنڈ ہوگا، جس کو یونیورسٹی فنڈ کہا جائے گا، جس میں اس کی فیس، عطیات، ٹرسٹس، تحائف، انڈومنٹس، گرانٹس اور دوسرے سارے وسائل سے ملی ہوئی رقم جمع کی جائے گی۔

۴۰۔(۱) یونیورسٹی کے اکاؤنٹس اس طرح اور اس طریقے سے رکھے جائیں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔۔

(۲)کوئی بھی خرچہ یونیورسٹی کے فنڈس میں سے نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کی ادائگی کا بل قوانین کے تحت ریزیڈنٹ آڈیٹر کی طرف سے آڈٹ نہ کیا گیا ہو اور ادائگی یونیورسٹی کی منظور شدہ بجٹ میں شامل نہ ہو۔

(۳)یونیورسٹی کے اکاؤنٹس سال میں ایک مرتبہ قوانین، ضوابط اور قواعد کے تحت حکومت کی طرف سے اس سلسلے میں مقرر کردہ آڈیٹر کی طرف سے آڈٹ کیئے جائیں گے۔

الحاق کمیٹی
Affiliation Committee

(۴)یونیورسٹی کے اکاؤنٹس ڈائریکٹر آف فنانس اور ریزیڈنٹ آڈیٹر کی دستخط کے ساتھ مالی سال ختم ہونے کے چھہ ماہ کے اندر حکومت کو جمع کرائے جایں گے۔

(۵)یونیورسٹی کے اکاؤنٹس آڈٹ اعتراضات کے ساتھ، اگر کوئی ہو اور آڈیٹر اور ڈائریکٹر فنانس کے خدشات کے ساتھ بیان کردہ طریقہ کار کے تحت سینیٹ میں پیش کیئے جائیں گے۔

باب -VIII
عام گنجائشیں

۴۱۔ یونیورسٹی کا کوئی عملدار، استاد یا دوسرا کوئی ملازم یونیورسٹی ملازمت سے رٹائر نہیں کرے گا:

(i)ایسی تاریخ پر، جب اس نے ملازمت کے پچیس سال مکمل کیئے ہوں، اس کے بعد وہ پینشن یا دوسرے رٹائرمنٹ کے فواعد کے لیئے اہل ہوگا، جیسے مجاز اختیاری ہدایت کرے؛

نظم و ضبط کمیٹی
Discipline Committee

بشرطیکہ کسی بھی ملازم کو تب تک رٹائر نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کو ایسے قدم اٹھانے کے حقائق سے مطلع نہ کیا جائے اور اس کو اس قدم کے خلاف سبب بتانے کا موزوں موقعہ نہ دیا جائے؛ یا

(ii)جہاں شق (i) کے تحت کوئی ہدایت نہ کی گئی ہے، تو ساٹھ سال عمر مکمل ہونے پر رٹائر کرے گا۔

وضاحت: اس دفعہ میں "مجاز اتھارٹی" سے مراد مقرر کردہ اتھارٹی یا شخص جو مقرر کردہ اتھارٹی کی طرف سے اس سلسل میں بااختیار بنایا گیا ہو، جو متعلقہ عملدار، استاد یا دوسرے ملازم

کی رینک سے کم نہ ہو۔
۴۲۔ ماسوائے اس کے کہ، کوئی عملدار، استاد یا یونیورسٹی کا دوسرا کوئی ملازم جو مستقل عہدہ رکھتا ہو، اس کی رینک کم نہ کی جائے گی یا برطرف یا لازمی طور پر ملازمت سے رٹائر نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کو ایسا قدم اٹھانے کے خلاف سبب بتانے کا موزوں موقعہ فراہم نہ کیا جائے۔
۴۳۔ (۱) جہاں کسی عملدار (ماسوائے وائس چانسلر کے)، استاد یا یونیورسٹی کے دوسرے کسی ملازم کو سزا کا حکم جاری کیا گیا ہے یا اس کی ملازمت کے بیان کردہ شرائط و ضوابط کے تحت تبدیل کیا جائے یا اس کے نقصان کی ترجمانی کرے، اس کو، جہاں حکم وائس چانسلر کی طرف سے جاری کیا گیا ہو یا کسی دوسرے عملدار یا یونیورسٹی کے استاد کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، ایسے حکم کے خلاف سنڈیکیٹ کو اپیل کرنے کا حق حاصل ہوگا، جہاں حکم سنڈیکیٹ کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، اس کو سنڈیکیٹ کو حکم پر نظرثانی کرنے کے لیئے درخواست کرنے کا حق حاصل ہوگا۔
(۲)نظرثانی کے لیئے اپیل یا درخواست وائس چانسلر کو جمع کرائی جائے گی، جو اس کو اپنی رائے اور کیس کے رکارڈ کے ساتھ سنڈیکیٹ کے سامنے رکھے گا۔
(۳) اپیل اور نظرثانی پر کوئی بھی حکم جاری نہ کیا جائے گا، جب تک اپیل کرنے والا یا درخواست گذار، جیسے معاملہ ہو، اس کو سننے کا موقعہ نہ فراہم کیا جائے۔
۴۴۔(۱) یونیورسٹی اپنے عملداروں، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کے بہبود کے لیئے اور شرائط کے تحت جیسے بیان کیا گیا ہو، ایسی پینشن، انشورنس، گریچوئٹی، پروویڈنٹ فنڈ اور بینیوولنٹ

فنڈ قائم کرے گی، جیسے وہ مناسب سمجھے۔
(۲)جہاں کوئی پروویڈنٹ فنڈ اس ایکٹ کے تحت قائم کیا گیا ہو، پروویڈنٹ فنڈس ایکٹ، ۱۹۲۵ (۱۹۲۵ کا ایکٹ XIX) کی گنجائشیں ایسے فنڈ پر نافذ ہوں گی۔
۴۵۔ (۱) جب نئی تشکیل دی گئی اتھارٹی کا کوئی میمبر منتخب کیا، مقرر یا نامزد کیا گیا ہے، اس کی ملازمت کے شرائط، جیسے اس ایکٹ میں طے کیئے گئے ہیں، ایسی تاریخ سے نافذ ہوں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔
(۲)ذیلی دفعہ (۱) میں شامل کچھ بھی دفعہ ۴۳ پر اثرانداز نہیں ہوگا۔
(۳)جہاں کسی اتھارٹی میں نامزد کردہ یا منتخب میمبر مسلسل تین میٹنگس میں حاضر ہونے میں ناکام ہوتا ہے تو وہ میمبر نہیں رہے گا۔
(۴)کوئی میمبر جس نے کوئی اسائنمنٹ قبول کی ہو یا دوسرے کسی سبب کی وجہ سے یونیورسٹی سے ایسے عرصہ کے لیئے غیر حاضر رہتا ہے، جو چھہ ماہ سے کم نہ ہو تو اس کو استعیفیٰ دیا گیا سمجھا جائے گا اور اس کی سیٹ خالی سمجھی جائے گی۔
۴۶۔ کسی اتھارٹی کے منتخب، مقرر کردہ یا نامزد کردہ میمبران میں کسی عارضی آسامی کو اس شخص، اشخاص یا باڈی کی طرف سے جس نے ان کو میمبر منتخب، مقرر یا نامزد کیا تھا، جتنا جلدی ہو سکے پر کیا جائے گا اور آسامی پر مقرر کردہ یا نامزد کردہ شخص ایسی اتھارٹی کا رہتی مدت کے لیئے میمبر ہوگا، جس شخص کی جگہ پر وہ اتھارٹی کا میمبر ہوا ہے۔

۴۷۔جہاں اس ایکٹ کے تحت تشکیل دی گئی اتھارٹی میں کوئی آسامی ہو، کیوں کہ حکومت یا تنظیم، ادارے یا یونیورسٹی سے باہر کسی

دوسری باڈی کے ذریعے ختم کی گئی ہو یا کام سے روکی گئی ہو، یا کسی دوسرے سبب کی وجہ سے وہ غیر فعال ہو گئی ہو، ایسی آسامی اس طرح پر کی جائے گی، جیسے چانسلر ہدایت کرے۔

۴۸۔اگر کسی میمبر کی کسی اتھارٹی میں میمبر کے طور پر مقرری پر کوئی سوال اٹھتا ہے تو وہ معاملہ وائس چانسلر اور ہائی کورٹ کے جج اور سب سے زیادہ سینئر ڈین پر مشتمل کمیٹی کی طرف بھیجا جائے گا، جو سنڈیکیٹ کے میمبر ہیں اور کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

۴۹۔ کسی اتھارٹی کا کوئی قدم، کارروائی، قرارداد یا فیصلہ کرنے والا، پاس کرنے والا یا جاری کرنے والی اتھارٹی میں موجود کسی آسامی کی وجہ سے غیر موثر نہیں ہوگا یا اتھارٹی میں کسی ڈی فیکٹومیمبر کے انتخاب، تقرری یا نامزدگی میں قابلیت یا غیر موجودگی کی وجہ سے غیر موثر نہیں ہوگا، پھر وہ حاضر ہو یا غیر حاضر ہو۔

۵۰۔ جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، اس ایکٹ کے شیڈول میں بیان کردہ قوانین دفعہ ۳۰ کے تحت بنائے گئے قوانین سمجھے جائیں گے اور تب تک جاری رہیں گے جب تک ان میں ترمیم نہ کی جائے یا جب تک ان کو اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت بنائے گئے نئے قوانین سے تبدیل نہ کیا جائے۔

۵۱۔ اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر کسی عدالت کو زیر غور لانے، کارروائی کرنے یا کوئی حکم جاری کرنے کا اختیار حاصل نہ ہوگا۔

۵۲۔ اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر

حکومت، یونیورسٹی یا کسی اختیاری یا حکومت کے ملازم یا یونیورسٹی یا کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ یا قانونی کارروائی نہیں ہوگی۔

۵۳۔(۱) جب تک کچھ اس سے پہلے موجود نہ ہو، تب تک:

(a)کوئی عملدار، استاد یا یونیورسٹی کا دوسرا کوئی ملازم جیسے چانسلر عوامی مفاد میں اور گورنر کے مشورے سے ہدایت کرے، کسی سرکاری عہدے یا کسی دوسری یونیورسٹی یا تعلیمی یا تحقیقی ادارے میں خدمت سرانجام دے سکتا ہے:

بشرطیکہ استاد کی صورت میں، حکم جاری کرنے سے پہلے سنڈیکیٹ سے مشورہ کیا جائے گا؛

(b)چانسلر عوامی مفاد میں اور سرکار سے مشورے کے بعد یونیورسٹی میں کسی بھی عہدے پر کوئی بھی سرکاری ملازم یا دوسری کسی یونیورسٹی یا تعلیمی اور تحقیقی ادارے کا ملازم بھرتی کر سکتا ہے؛

بشرطیکہ استاد کی صورت میں، حکم جاری کرے سے پہلے سنڈیکیٹ سے مشورہ کیا جائے گا۔

(۲)جہاں اس دفعہ کے تحت کوئی مقرری یا بدلی کی جاتی ہے، مقرر ہونے والے یا تبادلہ ہونے والے کی ملازمت کے شرائط و ضوابط اس کی تقرری یا تبادلے سے پہلے اس کو ملنے والے شرائط گذشتہ ملازمت کے فوائد سے کم نہیں ہوں گے۔

شیڈول
پہلے قوانین
(ملاحظہ کریں دفعہ ۵۰)

۱۔ (۱) یونیورسٹی میں مندرجہ ذیل فیکلٹیز شامل

ہوں گی:

(i) وٹرنری سائنسز کی فیکلٹی؛

(ii) بایو سائنسز کی فیکلٹی؛

(iii) اینمل پروڈکشن اور ٹیکنالاجی کی فیکلٹی؛

(iv) لائیو اسٹاک بزنس مینجمنٹ کی فیکلٹی؛

(v) فشریز اور وائلڈ لائف کی فیکلٹی؛

(vi) انفارمیشن ٹیکنالاجی کی فیکلٹی؛

(vii) ایسی دوسری کوئی فیکلٹیز جیسے قوانین میں بیان کی گئی ہوں۔

(۲)ہر فیکلٹی میں شامل ہوں گے ایسے ادارے، تدریسی شعبے، مراکز یا دوسرے تدریس اور تحقیق کے یونٹس، جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔

(۳)ہر فیکلٹی کا ایک بورڈ ہوگا، جو مشتمل ہوگا:

(a)ڈین؛

(b)پروفیسرس، ایسوسی ایٹ پروفیسرس اور فیکلٹی میں شامل تدریسی شعبوں کے چیئرمین؛

(c)فیکلٹی میں شامل ہر بورڈ آف اسٹڈیز کا ایک میمبر متعلقہ بورڈ آف اسٹڈیز کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛ اور

(d)تین اساتذہ اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے ان کی مضمون میں خاص معلومات کے بنیاد پر نامزد کیئے جائیں گے، جو گرچہ فیکلٹی میں وہ نہیں پڑھاتے ہونگے لیکن جن کو اکیڈمک کاؤنسل کے خیال میں فیکلٹی کو سونپے گئے مضامین پر خاص عبور ہوگا۔

(۴)ذیلی دفعہ (۳) کی شقوں (c) اور (d) میں بیان کردہ میمبر تین سال کے لیئے عہدہ رکھیں گے۔

(۵)فیکلٹی کے بورڈ کی میٹنگ کا کورم اس کے کل میمبران کے آدھے برابر ہوگا، جو ایک کی نسبت سے گنا جائے گا۔

(٦)ہر فیکلٹی کے بورڈ کو اکیڈمک کاؤنسل اور بورڈ کے عام ضوابط کے تحت، اختیارات حاصل ہوں گے:

(a) فیکلٹی کو سونپے ہوئے مضامین کی تدریس اور تحقیق کے حوالے سے مربوط کرنا؛

(b) فیکلٹی میں شامل بورڈ آف اسٹڈیز کی طرف سے تجویز کردہ کورسز اور نصاب کی چھان بین کرنا اور ان کو اپنی رائے کے ساتھ اکیڈمک کاؤنسل کو بھیجنا؛

(c) فیکلٹی میں شامل بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات کی چھان بین کرنا، پیپر سیٹرز اور ایگزیمینرس کی مقرری پر، ماسوائے ریسرچ ممتحن کے، جن کو وائس چانسلر کی طرف بھیجا جائے گا؛ اور

(d) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۲۔ (۱) ہر فیکلٹی کا ڈین ہوگا، جو بورڈ آف فیکلٹی کا چیئرمین اور کنوینر ہوگا۔

(۲)ہر فیکلٹی کا ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر فیکلٹی میں سب سے سینئر تین پروفیسروں میں سے تین سال کے لیئے نامزد کیا جائے گا۔

(۳)ڈین فیکلٹی میں آنے والے کورسز کی ڈگریز میں، ماسوائے اعزازی ڈگریز کے، داخلا کے لیئے امیدوار پیش کرے گا۔

(۴)ڈین ایسے دوسرے اختیارات استعمال کرے گا اور ایسی دوسری ذمیداریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۳۔ (۱) ہر مضمون یا متعلقہ مضامین کے گروپ کے لیئے ایک تدریسی شعبہ ہوگا، جیسے منظور

کیا گیا ہو اور ہر تدریسی شعبے کا ایک چیئرمین سربراہ ہوگا۔
(۲)تدریسی شعبے کا چیئرمین سنڈیکیٹ کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر شعبے کے سینئر اساتذہ میں سے تین سال کے لیئے مقرر کیا جائے گا۔
(۳)تدریسی شعبے کا چیئرمین اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت ڈپارٹمنٹ کے کام کا منصوبہ بنائے گا، انتظام کرے گا اور نظرداری کرے گا اور اپنے ڈپارٹمنٹ میں کیئے گئے کام کے حوالے سے فیکلٹی کے ڈین کو جوابدہ ہوگا۔
۴۔(۱) ہر مضمون یا مضامین کے گروپ کے لیئے ایک علحدہ بورڈ آف اسٹڈیز ہوگا، جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔
(۲)ہر بورڈ آف اسٹڈیز مشتمل ہوگا:
(a) تدریسی شعبے کا چیئرمین؛
(b) متعلقہ تدریسی شعبے کے سارے پروفیسر اور ایسوسی ایٹ پروفیسر؛
(c) دو یونیورسٹی کے اساتذہ، ماسوائے پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز کے، اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے؛
(d) تین ماہر، ماسوائے یونیورسٹی کے اساتذہ کے، وائس چانسلر کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے۔
(۳)ماسوائے ایکس آفیشو میمبرز کے بورد آف اسٹڈیز کے میمبرز کی آفیس کی مدت تین سال ہوگی۔
(۴)بورڈ آف اسٹڈیز کی میٹنگ کا کورم میمبرز کی کل تعداد کے آدھے برابر ہوگی، جس کی نسبت ایک کے برابر ہوگی؛
(۵)متعلقہ تدریسی شعبے کا چیئرمین بورڈ آف اسٹڈیز کا چیئرمین اور کنوینر ہوگا۔

(٦)بورڈ آف اسٹڈیز کے کام اس طرح ہوں گے:

(a) اتھارٹیز کو متعلقہ مضامین میں تدریس، تحقیق اور امتحانات سے متعلقہ سارے تعلیمی معاملات کے حوالے سے مشورہ دینا؛

(b) مضمون یا متعلقہ مضامین میں ساری ڈگریز، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹ کورسز کے لیئے کورس اور نصاب تجویز کرنا؛

(c) مضمون یا متعلقی مضامین میں پیپر سیٹرس اور ممتحن کے ناموں کا پینل تجویز کرنا؛ اور

(d) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا، جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

۵۔ (۱) ایک اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ ہوگا، جو مشتمل ہوگا:

(i) وائس چانسلر، جو چیئرمین ہوگا؛

(ii) ڈینس؛

(iii) تین یونیورسٹی کے پروفیسرز، ماسوائے ڈینس کے، سنڈیکیٹ کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(iv) تین یونیورسٹی کے اساتذہ جن کے پاس قابلیت اور تجربہ ہو اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے؛ اور

(v) امیریٹس پروفیسرس۔

(۲)ایکس آفیشو میمبرس کے علاوہ اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے میمبرز کی آفیس کی مدت تین سال ہوگی۔

(۳)اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کی میٹنگ کا کورم کل میمبرز کی تعداد کے آدھے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک برابر ہوگی۔

(۴)اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(a) یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کو فروغ دلانے سے متعلقہ سارے معاملات پر اتھارٹیز کو مشورہ دینا؛
(b) یونیورسٹی میں تحقیقی ڈگریاں دینے پر غور کرنا اور اتھارٹیز کو رپورٹ دینا؛
(c) تحقیقی ڈگری دینے کے لیئے ضوابط تجویز کرنا؛
(d) تحقیق کے شاگردوں کے لیئے سپر وائیزرس مقرر کرنا اور ان کے تھیسز کے مضامین طے کرنا؛
(e) بورڈ آف اسٹڈیز کی تجاویز پر غور کرنے کے بعد تحقیقی امتحانات کے لیئے پیپر سیٹرس اور ممتحن کے ناموں کے پینلس تجویز کرنا؛ اور
(f) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے بیان کیا گیا ہو۔

٦۔ (١) سلیکشن بورڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:
(i) وائس چانسلر جو چیئرمین ہوگا؛
(ii) چیئرمین یا سندھ پبلک سروس کمیشن کا ایک میمبر چیئرمین کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛
(iii) دو نامور افراد سنڈیکیٹ کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛ بشرطیکہ ان میں سے کوئی بھی یونیورسٹی کا ملازم نہیں ہوگا؛
(iv) متعلقہ فیکلٹی کا ڈین؛
(v) متعلقہ تدریسی شعبے کا چیئرمین۔

(٢)بیان کردہ میمبر ذیلی دفعہ (١) کی ذیلی شق (iii) کے تحت دو سال کے لیئے عہدہ رکھہ سکیں گے۔

(٣)سلیکشن بورڈ کی میٹنگ کا کورم چار میمبر ہوگا۔

(٤)سلیکشن بورڈ کا کوئی بھی میمبر جو جس

آسامی پر تقرری کے لیئے امیدوار ہے، وہ سلیکشن بورڈ کی کارروائی میں حصہ نہیں لے سکے گا۔
(۵)پروفیسرس اور ایسوسی ایٹ پروفیسرس کے عہدوں پر امیدواروں کے انتخاب میں، سلیکشن بورڈ تین ماہرین کو مقرر کرے گا یا ان سے مشورہ کرے گا اور دوسری ٹیچنگ پوسٹس پر امیدوار منتخب کرنے میں، متعلقہ مضمون میں دو ماہر وائس چانسلر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے، سلیکشن بورڈ کی سفارش پر بورڈ کی طرف سے منظور کردہ ہر مضمون کے ماہرین کی فہرست میں سے اور وقتاً فوقتاً نظرثانی کی جائے گی۔
۷۔ (۱) سلیکشن بورڈ اشتہار کے نتیجے میں ساری تدریسی اور دوسری آسامیوں پر وصول ہونے والی درخواستوں پر غور کرے گا اور ایسی آسامیوں پر موزوں امیدواروں کے نام تقرری کے لیئے سنڈیکیٹ کو تجویز کرے گا۔
(۲)سلیکشن بورڈ موزوں کیس میں سبب رکارڈ کرانے کے لیئے سنڈیکیٹ کو اعلیٰ بنیادی تنخواہ جاری کرنے کی سفارش کر سکتا ہے۔
(۳)سلیکشن بورڈ اعلیٰ تعلیمی یافتہ شخص کو یونیورسٹی میں عہدے پر تقرری کے لیئے شرائط و ضوابط کے تحت سنڈیکیٹ کو سفارش کر سکتا ہے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔
(۴)سلیکشن بورڈ یونیورسٹی کے سارے عملداروں کی ترقیوں کے سارے کیس زیر غور لائے گا اور موزوں امیدواروں کے ایسی ترقیوں کے لیئے نام سنڈیکیٹ کو بھیجے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔
(۵)سلیکشن بورڈ اور سنڈیکیٹ کی رائے میں فرق کا مسئلہ حل نہ ہونے پر، معاملہ چانسلر کی طرف بھیجا جائے گا، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

۸۔ (۱) ایک فنانس اور پلاننگ کمیٹی ہوگی، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(a) وائس چانسلر، جو چیئرمین ہوگا؛

(b) سینیٹ کے دو نامزد کردہ؛

(c) سنڈیکیٹ کا ایک نامزد کردہ؛

(d) فنانس اور پلاننگ کے میدان میں ماہر دو افراد چانسلر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(e) ایک ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کیا جائے گا؛

(f) مالیات کا ڈائریکٹر؛

(g) منصوبہ بندی اور ترقی کا ڈائریکٹر؛ اور

(h) ہائیر ایجوکیشن کمیشن کا ایک نامزد کردہ۔

(۲)ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے میمبران کے عہدے کی مدت تین سال ہوگی۔

(۳)فنانس اور پلاننگ کمیٹی کی میٹنگ کا کورم تین میمبر ہوگا۔

۹۔فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(a) سالانہ اکاؤنٹ کے اسٹیٹمنٹ پر غور کرنا اور سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ کے تخمینوں پر غور کرنا اور سنڈیکیٹ کو اس سلسلے میں مشورہ دینا؛

(b) یونیورسٹی کی مالی حیثیت کا سلسلہ وار جائزہ لینا؛

(c) سنڈیکیٹ کو پلاننگ، ڈولپمنٹ، فنانس، انویسٹمنٹ اور یونیورسٹی کے اکاؤنٹس سے متعلقہ سارے معاملات پر مشورہ دینا؛

(d) چھوٹی مدت اور طویل مدت والے

ترقیاتی منصوبے تیار کرنا؛ اور

(e) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا، جو قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔

۱۰۔ (۱) ایک الحاق کمیٹی ہوگی، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(i) وائس چانسلر، جو چیئرمین ہوگا؛

(ii)سینڈیکیٹ کا ایک میمبر جو سنڈیکیٹ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛

(iii) دو پروفیسر اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(۲)ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ کمیٹی کے میمبران کے آفیس کی مدت دو سال ہوگی؛

(۳)الحاق کمیٹی ماہر مقرر کرے گی، جو تین سے زائد نہ ہوں گے۔

(۴)الحاق کمیٹی کی میٹنگ کا کورم تین میمبر ہوگا۔

(۵)یونیورسٹی کا ایک عملدار وائس چانسلر کی طرف سے کمیٹی کے سیکریٹری کے طور پر مقرر کیا جائے گا۔

(٦)الحاق کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(a) الحاق چاہنے والے یا یونیورسٹی کی مراعات میں داخلا چاہنے والے تعلیمی ادارے کی جانچ پڑتال کرنا اور اس سلسلے میں اکیڈمک کاؤنسل کو مشورہ دینا؛

(b) الحاق شدہ کالجوں کی طرف سے الحاق کی شرائط کی خلاف ورزی کی شکایات پر جانچ پڑتال کرنا اور اس سلسلے میں اکیڈمک کاؤنسل کو مشورہ دینا؛ اور

(c) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔

۱۱۔ (۱) ڈسیپلن کمیٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(a) وائس چانسلر یا اس کا نامزد کردہ؛

(b) دو پروفیسر اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(c) ایک میمبر سنڈیکیٹ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛

(d) شاگردوں کے معاملات کا ایک استاد یا آفیسر انچارج کسی بھی نام سے ہو جو (میمبر سیکریٹری) کے طور پر کام کرے گا۔

(۲)ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ ڈسیپلن کمیٹی کے میمبران کی آفیس کی مدت دو سال ہوگی؛

(۳)ڈسیپلن کمیٹی کی میٹنگ کا کورم چار میمبر ہوگا۔

(۴)ڈسیپلن کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(i)اکیڈمک کاؤنسل کو یونیورسٹی کے شاگردوں کی چال چلت، نظم و ضبط اور بداخلاقی کے کوسوں سے نمٹنے کے لیئے ضوابط تجویز کرنا؛ اور

(ii)ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو اس کو قوانین اور ضوابط کے تحت سونپے جائیں۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔